بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شیطان اور اُسکا لالچ

انجیل : متّا 4:1-11

تب روح-القدوس عیسیٰ(ا.س) کو ریگستان میں لے کر گئی تاکی شیطان اُن کو بہکا سکے۔[1] عیسیٰ(ا.س) نے چالیس دن اور چالیس رات تک کھانا نہیں کھایا تھا اور اُس کے بعد اُن کو بہت بھوک لگی تھی۔[2] شیطان انکے پاس آیا تاکی اُن کو بہکا سکے۔ شیطان نے کہا، ”اگر تم اللہ کے چنے ہوئے نمائندے ہو *[مسیحا ہو]*، تو اِن پتھروں سے کہو کی روٹی بن جائیں۔“[3] عیسیٰ(ا.س) نے جواب دیا، ”کتاب-اے-مُقدّس میں لکھا ہے، انسان صرف کھانے سے زندہ نہیں، بلکہ انسان اللہ تعالی کے کلام سے زندہ ہے۔“[4][a]

تب شیطان انکے ساتھ یروشلم کے پاک شہر پہنچا۔ شیطان نے اُن کو ایک عبادت خانے کی اونچی جگہ پر بہکانے کی کوشش کری۔[5] شیطان نے کہا، ”اگر تم مسیحا ہو تو نیچے کود جاؤ کیونکہ یہ مُقدّس کتاب *[زبور شریف]* میں لکھا ہے، ’اسنے تمہاری حفاظت کی ذمہ داری فرشتوں کو دی ہے۔ اس سے پہلے تمہارا پیر پتھر پر ٹکرائے، وہ تمکو اپنے ہاتھوں سے پکڑ لیں گے۔‘“[6][b]

عیسیٰ(ا.س) نے جواب دیا، ”کتاب-اے-مُقدّس میں یہ بھی لکھا ہے کی اللہ تعالی کا امتحان مت لو۔“[7][c]

پھر شیطان انکے ساتھ ایک بہت اونچے پہاڑ پر پہنچا۔ اسنے اُن کو دنیا کی سلطنتوں کا لالچ دینے کی کوشش کری۔[8] تب شیطان نے انسے کہا، ”اگر تم میری تعظیم میں اپنا سر جھکا دوگے تو مَیں تمکو یہ ساری چیزیں دے دوں گا۔“[9]

عیسیٰ(ا.س) نے شیطان کو جواب دیا، ”میرے پاس سے چلے جاؤ، اے شیطان! کتاب-اے-مُقدّس میں یہ لکھا ہے، ’تم صرف اللہ تعالی کی عبادت اور اُس کی ہی خدمت کرو!‘“[10][d]

تب شیطان عیسیٰ(ا.س) کو چھوڑ کر بھاگ گیا اور پھر فرشتے عیسیٰ(ا.س) کی خدمت کرنے پہنچ گئے۔[11]

---

[a] توریت : إعادة 8:3

[b] زبور 91:11-12

[c] توریت : إعادة 6:16

[d] توریت : إعادة 6:13